NIFA Research Bulletin No. NIFA/ENT/2 2005

NIFA نیفا

دیمک کے گھروندے کا سراغ
بذریعہ نیفا ٹرمیپ

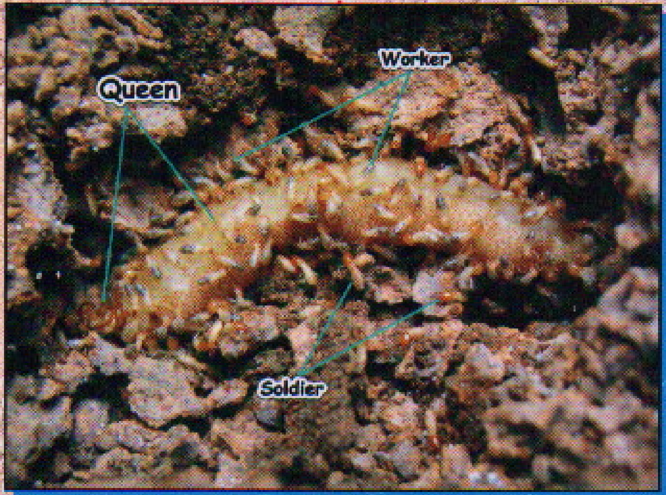

مرتبہ

ڈاکٹر ظہور صالحہ — ڈپٹی چیف سائینٹسٹ
ڈاکٹر عبدالستار خان — پرنسپل سائینٹسٹ
ڈاکٹر ثناء اللہ خان خٹک — ڈپٹی چیف سائینٹسٹ

جوہری ادارہ برائے خوراک و زراعت نیفا۔ ترناب پشاور

جنوری 2005ء

پیش لفظ

صوبہ سرحد کی زرخیز زمین اور بہترین آب وہوا ہر قسم کے پھلدار درختوں اور فصلوں کے لئے نہایت موزوں ہے۔ لیکن مختلف قسم کے حشرات بالخصوص دیمک پھلوں اور درختوں کو ہر سال کروڑوں روپے کی مالیت کا نقصان پہنچاتے ہیں جو نہ صرف کسان کیلئے ناقابل برداشت ہے بلکہ ملک کی معیشت اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ جوہری توانائی کا زرعی تحقیقاتی مرکز نیفا پاکستان کا سب سے پہلا ادارہ ہے جس نے ۱۹۸۶ء میں زرعی فصلات کی دیمک پر کام شروع کیا اور وادی پشاور کے ۱۶۵ سے زیادہ دیہات کا گنے، تمبا کو، مکئی اور مختلف پھلدار درختوں کو دیمک سے پہنچنے والے نقصانات کا سروے کیا۔ اب تک مختلف فصلات پر دیمک کی ۱۹ اقسام کا پتہ لگایا جا چکا ہے۔ پھلدار درختوں پر دیمک کا مجموعی حملہ ۱۰ تا ۱۰۰ فیصد نوٹ کیا گیا ہے۔

دیمک کے انسداد کیلئے اب تک زرعی ادویات کا بے دھڑک استعمال ہوتا رہا ہے جو اگر چہ وقتی طور پر کارآمد نظر آتا ہے لیکن درحقیقت دیمک دوائی زدہ راستہ مکمل طور پر بند کر کے دوسری طرف مصروف عمل ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کیڑے مار ادویات کا استعمال فضائی آلودگی کا سبب بھی بنتا ہے۔ نیفا نے ۱۹۹۰ء میں فضائی آلودگی سے پاک دیمک کا پھندہ یعنی نیفا ٹرمیپ (NIFA-TERMAP) بنایا جو سستا اور موثر ہونے کے ساتھ ساتھ باسانی دستیاب ہے۔ کسان بھائی اس کو آسانی سے اپنے گھر، کھیت یا باغ میں لگا کر دیمک کی آبادی کو کم کر سکتے ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ دیمک کے گھروندے کا سراغ بھی لگا سکتے ہیں۔ ۱۹۹۰ سے لیکر اب تک مختلف ذرائع مثلاً تربیتی پروگرام، یوم کاشتکاران، زرعی نمائش وغیرہ کی بدولت سالانہ اس پیغام کی افادیت عوام الناس تک پہنچائی گئی ہے۔

۲۰۰۲ میں حکومت صوبہ سرحد نے ایک کروڑ روپے کا ۵ سالہ (۲۰۰۳ ـ ۲۰۰۷) ترقیاتی منصوبہ "Integrated management of termites in NWFP" کے عنوان سے شعبہ زرعی توسیع کو سونپا۔ جس میں نیفا کے سائنسدان بطور ماہر یعنی Resource Person کام سرانجام دے رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب تک ۱۲،۰۰۰ پھندے صوبہ سرحد کے آٹھ اضلاع میں تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے استعمال کرنے کی تربیت سینکڑوں ایگریکلچر آفیسرز، سپروائزرز، فیلڈ اسسٹنٹس اور دیگر توسیعی سٹاف اور کسانوں کو دی جا چکی ہے۔ ۲۰۰۳ سے نیفا کے سائنسدانوں نے نیفا ٹرمیپ کے ذریعے دیمک کی ملکہ کا سراغ لگانے کا آسان طریقہ معلوم کر لیا ہے۔ یہ طریقہ وڈیو فلم کے ذریعے سینکڑوں متعلقہ افسران، سٹاف اور کسانوں کو سکھایا جا رہا ہے۔

نیفا ٹرمیپ کے ذریعے ہم نہ صرف دیمک کی ملکہ کو ڈھونڈ سکتے ہیں بلکہ دائمی طور پر اسکا قلع قمع بھی ہو سکتا ہے۔ اس طریقہ انسداد سے کسان کو آئندہ دوائی لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے بلکہ کیڑوں کے خاتمہ سے فصل، پھلدار درخت اور لکڑی محفوظ ہو جاتی ہے جو کسان کی خوشحالی اور ملک کی ترقی میں اضافہ کا ضامن ہے۔ مجھے امید ہے۔ کہ انشاء اللہ ہمارے سائنسدانوں کی کاوشوں کی بدولت اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہونگے۔

ڈاکٹر ثناء اللہ خان خٹک

ڈائریکٹر نیفا، ترناب پشاور

دیمک کے گھروندہ کا سراغ لگانا

پاکستان میں فصلوں اور باغات پر زمین دوز دیمک حملہ کرتی ہے۔اس دیمک کا گھر زمین کے اندر تقریباً ایک سے تین میٹر گہرائی پر ہوتا ہے۔جس میں بادشاہ اور ملکہ بہت سے کارکن، سپاہیوں اور بچوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس گھر سے ہر طرف باریک نالیوں کے ذریعے سپاہیوں کی مدد سے کارکنان دور دور سے خوراک جمع کر کے لاتے ہیں اس طرح دیمک کا ایک ہی خاندان بہت سے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے شکل نمبر۱ اگر کوئی کسان اس دیمک کے محل، گھروندوں اور راستوں کو سمجھ لے تو وہ تھوڑی سی محنت کے ساتھ اپنی زمین سے دیمک کا پورا خاندان (بمعہ ملکہ) ہمیشہ کیلئے ختم کر سکتا ہے اور آئندہ کیلئے دوائی کے استعمال کی ضرورت نہیں رہتی۔

مندرجہ ذیل طریقہ سے اس گھر کی تلاش کریں۔

جس کھیت میں دیمک کا شدید حملہ ہو، اس کے ارد گرد اور پگڈنڈیوں پر دس دس فٹ کے فاصلے پر اور شدید حملہ شدہ باغ میں ہر درخت کے ارد گرد تین تین اور باغ کے ارد گرد دس دس فٹ کے فاصلے پر پاپلر لکڑی کی کلیاں (2.5x4.0x28cm) گاڑ دیں شکل نمبر۲ اور ہر پندرہ دن بعد چیک کریں جس کلی (Stake) پر دیمک کا حملہ ہو، اس کو نکال کر اسکی جگہ ٹیفا ٹریپ لگا دیں شکل نمبر۳ ہر پندرہ دن کے بعد تمام ٹیفا ٹریپس کو چیک کریں۔جس ٹیفا ٹریپ میں دیمک ہو شکل نمبر۴ اس سے لکڑی کا بنڈل نکال کر اس کی جگہ نیا بنڈل دفن کر دیں اور پرانے بنڈل کو کسی کھلے برتن یا ٹب میں جھاڑیں تاکہ تمام دیمک برتن میں گر جائے اب اس دیمک کا بغور معائنہ کریں۔اگر موجود دیمک کے اندر ہلکے سفیدی مائل رنگ کے چھوٹے بچے نظر آئیں شکل نمبر۵ تو اس جگہ پر دیمک کی بنائی ہوئی سرنگوں کو احتیاط کے ساتھ کھودتے جائیں شکل نمبر۶ اس کھدائی کے دوران راستے میں مختلف فاصلوں پر بھورے رنگ کے فنگس کونب (پھپھوندی گھر) ملیں گے جن کو آرام گاہیں (Satellites) کہتے ہیں (شکل نمبر۱)۔جس کونب میں انڈے اور بچے زیادہ ہونگے یہ محل کے قریب ہوگا۔ ان آرام گاہوں سے نکلنے والے مختلف راستوں کو احتیاط سے کھودیں۔ حتیٰ کہ دیمک کی ملکہ اور بادشاہ کے محل کا دروازہ مل جائے شکل نمبر۷ اس دروازے کے سامنے ہی ملکہ کا محل ہوگا۔یہ محل بہت صاف ستھرا اور مٹی کے تندور کی شکل کا ہوتا ہے اور دیمک کی کالونی کی عمر کے لحاظ سے مختلف سائز (۱۔۵۔۳ مربع فٹ) کا ہوتا ہے۔محل میں فنگس کونبز کا ڈھیر لگا ہوگا شکل نمبر۸ اس ڈھیر میں ان گنت انڈوں، بچوں، کارکنوں اور سپاہیوں کے ساتھ ایک بڑے جسامت کی ملکہ ہوگی جس کے ارد گرد کارکن، سپاہی اور بچے خدمت میں پھر رہے ہونگے شکل نمبر۹ ملکہ سنہرے رنگ کی ہوتی ہے جس کی موٹائی تقریباً آدھ انچ اور لمبائی ڈیڑھ سے پانچ انچ تک ہوتی ہے۔ اس ڈھیر کو پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا ٹب میں ۵-۱۰ منٹ تک ڈبو دیں۔

کھودی ہوئی زمین پر ایک فیصد لارسبن یا کسی بھی دیمک مار دوائی کے محلول کا سپرے کر دیں تاکہ جو کارکن اور سپاہی محل میں واپس آئیں تو وہ مر جائیں اس طرح دیمک کا پورا خاندان ختم ہو جائے گا۔اس ایک خاندان کے ختم کرنے سے کئی کھیت ہمیشہ کیلئے دیمک سے پاک ہو جائیں گے اور آئندہ کسی دوائی کی ضرورت نہیں رہے گی۔

خیال رکھیں کہ اپنے ہمسایہ کسان کو بھی اس طریقہ کار کی تلقین کریں تاکہ اس کے کھیت کی دیمک دوبارہ آپکے کھیت میں نہ آن پہنچے۔

مزید معلومات کیلئے اس فون پر رابطہ کریں۔ 091-2964058 / 091-2964060-2

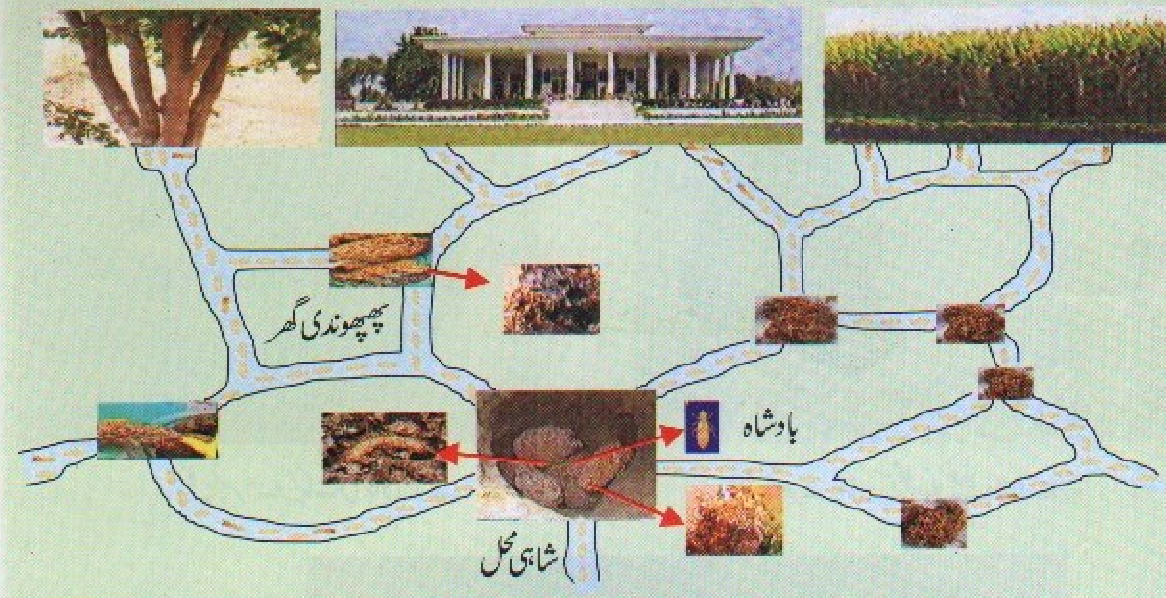

شکل نمبرا۔ پوشیدہ دشمن ''دیمک'' مصروف عمل

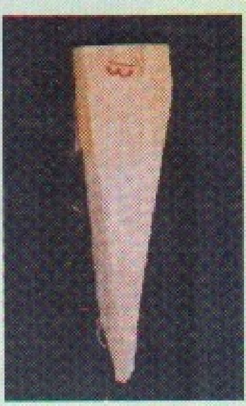

شکل نمبر۲۔ پاپلر لکڑی کی کلی۔

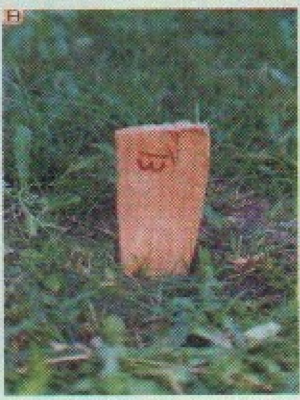

کلی زمین میں دبائی ہوئی

شکل نمبر۳۔ زمین میں نیفا ٹریپ لگانے کا طریقہ

شکل نمبر۴۔ دیمک سے بھرا ہوا نیفا ٹریپ کا بنڈل

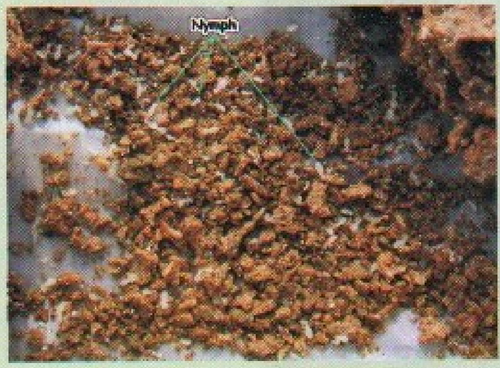

شکل نمبر۵۔ دیمک کے چھوٹے اور بڑے بچے

شکل نمبر ۶۔ دیمک کی بنائی سرنگ

شکل نمبر ۷۔ ملکہ کے محل کو کھلنے والا دروازہ

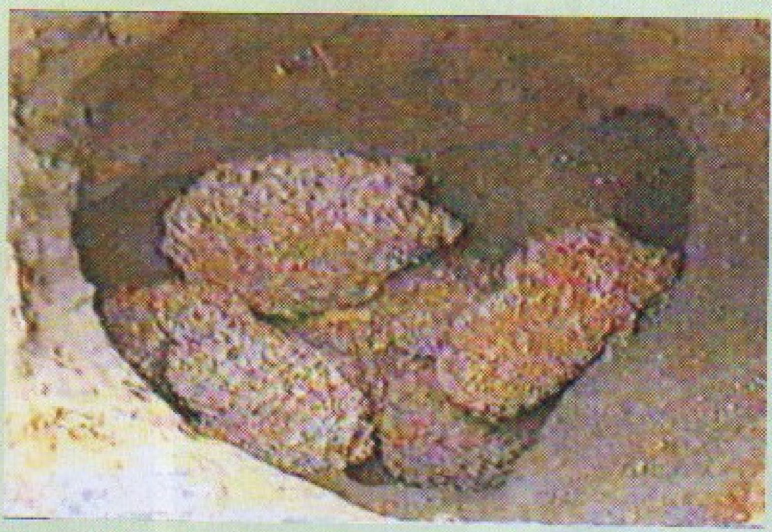

شکل نمبر ۸۔ ملکہ کا محل

شکل نمبر ۹۔ دیمک کی ملکہ